سوال

(509) گزرگاہ کو گزرنے والے کے لیے تنگ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جن کے مکان بر سر بازار ہوتے ہیں وہ اپنے مکان یا دوکان کے سامنے بازار یا سڑک کی زمین پر تجاوز کر کے اپنا قبضہ کر لیتے ہیں جس سے بازار یا گزر گاہ عام کو تنگ کر دیتے ہیں ایسے ہی بعض لوگ گلیوں میں بھی اپنے مکان کے سامنے تھڑا یا دوسری قسم کی کوئی رکاوٹ بنا کر گلیوں کو تنگ کر دیتے ہیں ان کے لیے شریعت میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ کے واضح نصوص اورہدایت میں عامۃ الناس کو اذیت پہنچانے یا اس کا ذریعہ اور سبب بننے سے منع کیا گیا ہے بلکہ وہ لوگ جو اللہ کے بندوں سے ازالہ تکالیف کے لیے کوشاں رہتے ہیں ان سے بخشش اور مغفرت کا وعدہ کیا گیا ہے ۔

چنانچہ صحیح روایت میں ہے ایک شخص نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹا دی اس کے صلہ میں رب العزت نے اس کو معاف کر دیا۔ فشکر اللہ فغفر لہ

(بخاری مع فتح الباری :5/118)

اسی طرح دوسری حدیث میں لوگوں سے اماطۃ الاذي (رفع تکالیف) کو ایمان کی شاخوں میں شمار کیا گیا ہے ۔ (بخاری مع فتح الباری :114)

نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے عرض کی ۔

«یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دلنی علی عمل انتفع بہ فقال «اعزل الازي عن طریق المسلمین» (مسلم)

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !مجھے نفع بخش عمل سے آگاہ کیجیے !فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دے ۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عام گزرگاہوں راستوں اور سڑکوں وغیرہ کو اذیت رساں اشیاء سے صاف ستھرا رکھنا باعث اجر اور ثواب ہے اور لوگ ان کو تنگ وتاریک کرنے کی سعی میں شریک و سہیم ہیں ظاہر ہے کہ ان کا معاملہ اول الذکر گروہ کے بر عکس ہو گا جو مقام خطر اور وبال جان بن سکتا ہے ۔ لہذا ہر مسلمان کو چاہیے ہ عام حالات میں متعینہ فاصلہ چھوڑ کر جگہ میں اضافہ اور تجاوزات پر ممکنہ حد تک غور فکر کرے بصورت دیگر اس کا یہ فعل قابل مؤاخذہ ہے ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص803

محدث فتویٰ